السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے ذمے غسل جنابت کرنا تھا لیکن اسے حیض آگیا، اب اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی مرد یا عورت نے غسل جنابت کرنا ہو تو بلا وجہ تاخیر کرنا مناسب نہیں ہے، اس کی حکمی نجاست کو جس قدر ممکن ہو جلدی دور کر لیا جائے لیکن اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی عورت غسل جنابت نہیں کر سکی، اس دوران اسے حیض آگیا تو اب الگ سے غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ نفسیاتی طور پر اپنا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی ہے تو الگ بات ہے ،تاہم پیش آمدہ صورت حال میں اسے غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی فائدہ ہے جب حیض سے فارغ ہو تو دونوں کے لئے ایک غسل کافی ہوگا، حیض کی کثافت، جنابت سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ جنابت کی حالت میں روزہ رکھنے کی اجازت ہے جبکہ بحالت حیض روزہ رکھنے کی ممانعت ہے ۔ ہمارے رجحان کے مطابق اسے الگ سے غسل جنابت کے تکلف کی ضرورت نہیں، بلکہ ایام سے فراغت کے بعد ایک ہی غسل کافی ہوگا۔ [و اللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:87